از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 18 اپریل، 1995

میسرز بمبئی کیمیکل پرائیویٹ لمیٹڈ

بنام

سینٹرل ایکسائز کا کلیکٹر، بمبئی I، بمبئی

[آر۔ ایم۔ سہائے، ایس۔ بی۔ مجومدار اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ / قوائد، 1944: قاعدہ 8(1)- پہلا شیڈول- آئٹم 68 -نوٹیفکیشن نمبر۔ 55/75 CE مورخہ 1.3.1975 جیسا کہ نوٹیفکیشن نمبر. 62/78 مورخہ 1.3.1978 کے ذریعے ترمیم شدہ ہے۔ -جراثیم کش سیال آیا یہ ترمیم شدہ نوٹیفکیشن کے آئٹم نمبر 18 کے تحت آتا ہے اور استثنیٰ کا حقدار ہے- قرار پایا کہ: ہاں۔

اپیل کنندہ جراثیم کش سیال تیار کر رہا ہے اور نوٹیفکیشن نمبر CE-55/75 مورخہ 1.3.1975 کے تحت استثنی کا دعوی کرتا ہے، جیسا کہ نوٹیفکیشن نمبر 62/78 مورخہ 1.3.1978 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔ ترمیم شدہ نوٹیفکیشن آئٹم 18 کے مطابق شامل کیا گیا تھا جس میں کیڑے مار ادویات، جراثیم کش ادویات، عشبہ کش مادّہ اور پھپھوندی کش شامل تھے۔ اسسٹنٹ کلکٹر نے اس دعوے کی تردید کی اور کہا کہ اپیل کنندہ کی طرف سے تیار کردہ جراثیم کش سیالوں میں کسی کیڑے یا کیڑے کو مارنے کی خاصیت نہیں ہے اور اس لیے اسے استثنی کے نوٹیفکیشن میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ اپیلٹ اتھارٹی نے مؤقف اختیار کیا کہ عام بول چال میں اپیل کنندہ کی مصنوعات پھپھوندی کش ادویات کے سوا کچھ نہیں تھیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل پر، ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کا مقصد اچھی طرح سے متعین استعمال کے ساتھ مخصوص فارمیشن کا احاطہ کرنا ہے اور خاص طور پر کیڑوں کو مارنے کے لیے، ان کو جراثیم کشوں کو شامل کرنے کے لیے مساوی یا تشریح نہیں کی جا سکتی جو عام جراثیم کش مقاصد کے لیے تیاری ہیں اور غسل خانہ، گٹروں، فرش کی صفائی وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس نے یہ بھی مؤقف اختیار کیا کہ اگرچہ جراثیم کش سیال اپیل کنندہ کے ذریعہ فینولک کام پاؤنڈ (ٹار ایسڈ) سے تیار کیے گئے تھے جو جراثیم اور فنگی کو تباہ کرسکتے ہیں، یہ جراثیم کش سیال کے طور پر کام کا ایک حصہ ہونے کی وجہ سے، اسے فنگسائڈ یا کیڑے مار دوا کے طور پر درجہ بندی نہیں کیا جا سکتا۔

مشخص الیہ نے ٹریبونل کے حکم کے خلاف موجودہ اپیل کو ترجیح دی ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. اپیل کنندہ کے ذریعہ فینولک مرکبات سے تیار کردہ سامان اور زیادہ ابلتے ہوئے ٹار ایسڈ جراثیم کش سیال ہوتے ہیں جو جراثیم کو مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو کیڑوں کے سوا کچھ نہیں ہیں، اپیل کنندہ 1978 میں جاری کردہ نوٹیفکیشن کے آئٹم 18 کے تحت استثنیٰ کا حقدار تھا۔

1.2. اس بات پر اختلاف نہیں کیا جا سکتا کہ جراثیم کش بھی قتل کرنے والا ایجنٹ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ٹریبونل نے پایا کہ اپیل کنندہ کی طرف سے تیار کردہ سامان جس میں زیادہ ابلتا ہوا ٹار ایسڈ ہوتا ہے، گٹروں اور غسل خانہ میں موجود جراثیم کو مار دیتا ہے۔ ڈپٹی چیف کیمسٹ کی رپورٹ میں یہ ذکر کیا گیا تھا کہ مصنوعات بنیادی فعال جزو کے طور پر زیادہ ابلتے ہوئے ٹار ایسڈ پر مشتمل شامل تھیں۔

2.2. ایک جراثیم کش جو مارنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اسے بڑے پیمانے پر لفظ 'کیڑے مار دوا' میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ جراثیم کش دو قسم کے ہو سکتے ہیں؛ ایک جراثیم کش کرنے کے لیے اور دوسرا جراثیم کو تباہ کرنے کے لیے۔ سابقہ، یعنی وہ مصنوعات جو جراثیم کش کے طور پر استعمال ہوتی ہیں، مثال کے طور پر لیوینڈر وغیرہ کو 'کیڑے مار دوا' کے بیان محاورہ میں شامل نہیں کیا جا سکتا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہے۔ لیکن وہ مصنوعات جو زیادہ ابلتے ہوئے ٹار ایسڈ جیسے مادوں کے استعمال سے کیڑوں کو مارنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں ان میں 'کیڑے مار دوا' جیسی ہی خصوصیت ہوتی ہے۔

3.1. جہاں اندراجات اشیا کے زمرے کی وضاحت کرتے ہیں ان میں کچھ خصوصیات ہوتی ہیں۔ لہذا، جب کوئی سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا کوئی خاص چیز کسی زمرے میں شامل ہے یا نہیں، تو اس کی جانچ پڑتال کرنی ہوگی کہ آیا یہ اس خصوصیت کو پورا کرتی ہے جو اسے اس زمرے کا اچھا بناتی ہے۔ اور چاہے تجارتی دائرے میں اسے اس طرح سمجھا جاتا ہے اور اگر یہ تکنیکی نوعیت کا اچھا ہے تو چاہے تکنیکی طور پر یہ ایک یا دوسرے زمرے میں آتا ہے۔ ایک بار جب یہ پایا جاتا ہے کہ کوئی خاص چیز امتحان کو مطمئن کرتی ہے تو جو مسئلہ غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ اسے وسیع پیمانے پر سمجھا جانا چاہیے یا تنگ طور پر۔ استثنی کے نوٹیفکیشن کی تعمیر کے طے شدہ اصولوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس کی سختی سے تشریح کی جانی چاہیے، لیکن ایک بار جب کوئی چیز اس معیار کو پورا کرنے کے لیے پائی جاتی ہے جس کے ذریعے وہ استثنی کے نوٹیفکیشن میں آتی ہے تو اسے درخواست دینے یا اس طرح کے نوٹیفکیشن کو تنگ کرنے کا سہارا لے کر اس سے خارج نہیں کیا جاسکتا۔

3.2. ہر لفظ کیڑے مار ادویات، جراثیم کش ادویات، عشبہ کش مادّہ یا پھپھوندی کش کو تکنیکی اور عام بول چال دونوں میں وسیع معنی کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ لہذا، اگر کوئی سامان یا آئٹم کسی بھی بیان محاورہ میں شامل ہونے کے امتحان کو پورا کرتا ہے، تو وہ استثنی کا حقدار ہے۔ نوٹیفکیشن کے تحت استثنی کے لیے وسیع اور بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ سامان میں جراثیم اور جراثیم، کیڑے مکوڑے یا کیڑوں کو مارنے کی خاصیت ہونی چاہیے اور اسے عام بول چال میں سمجھنے کے ساتھ ساتھ نوٹیفکیشن میں مذکور وسیع زمروں میں سے کسی ایک میں شامل کیا جانا چاہیے۔ چونکہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان جراثیم اور فنگس کو مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو کہ 'کیڑے مار دوا' اور 'فنگسائڈ' کے تاثرات میں شامل ہیں، اس لیے مذکورہ نوٹیفکیشن سے سامان کو خارج کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ویبسٹر کمپری ہینسو ڈکشنری، کنسائز آکسفورڈ ڈکشنری آف کرنٹ انگلش، انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، جلد 4، بٹر ورتھس میڈیکل ڈکشنری، سیکنڈ ایڈیشن اینڈ پیسٹائڈز ان دی بھارتیہ انوائرمنٹ، بذریعہ پی کے گپتا صفحہ 2, حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2276، سال 1986۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے فیصلے اور حکم سے اپیل نمبر C-1302/83 (آرڈر نمبر 126 اور C-127/86) میں۔

اپیل کنندہ کے لیے ونود بوبڈے، گورب بنرجی، جے ڈی مسانی، آر این کرنجاوالا، مسز مانیک کرنجاوالا، ملک اور مس وودولا مہنداب۔

جواب دہندہ کے لیے جوزف ویلاپلی، جی پرکاش، وی کے ورما اور پر میشورن۔

عدالت کا فیصلہ آر ایم سہی، جسٹس نے سنایا۔

آر ایم سہی، جسٹس سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کی دفعہ 35-ایل کے تحت یہ اپیل یہ سوال اٹھاتی ہے کہ کیا اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ جراثیم کش سیال نوٹیفکیشن نمبر CE-55/75 مورخہ 1.3.1975 کے تحت استثنیٰ کے حقدار تھے، جیسا کہ نوٹیفکیشن نمبر 62/78 مورخہ 1 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔ 3.1978.

نوٹیفکیشن نمبر۔ CE-55/75 درج ذیل ہے:-

" سنٹرل ایکسائز قوائد، 1944 کے قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدے (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت یہاں منسلک شیڈول میں بیان کردہ اور سنٹرل ایکسائزز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (1، سال 1944) کے پہلے شیڈول کے آئٹم نمبر 68 کے تحت آنے والے سامان کو اس پر واجب الادا ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

شیڈول

1. ہر قسم کی کھانے کی مصنوعات اور کھانے کی تیاری، بشمول-

(i) گوشت اور گوشت کی مصنوعات؛

(ii)دودھ کی مصنوعات؛

(iii) پھل اور سبزیوں کی مصنوعات؛

(iv) مچھلی اور سمندری غذا؛

(v) بیکری کی مصنوعات، اور

(vi) اناج کی چکی کی مصنوعات۔

2. برقی روشنی اور بجلی۔"

1978 میں آئٹم 18 کو اس میں شامل کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:-"

18. کیڑے مار ادویات، جراثیم کش ادویات، عشبہ کش ماڈہ اور پھپھوندی کش"۔

اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ اس کی طرف سے تیار کردہ جراثیم کش سیال 1978 میں آئٹم نمبر 18 کے اضافے کے بعد استثنی کے حقدار تھے۔ اسسٹنٹ کلکٹر کو اس دعوے میں کوئی خوبی نظر نہیں آئی کیونکہ کیڑوں، کیڑوں، پھپھوندی اور گھاس پھوس کو مارنے کی خاصیت اور صلاحیت حاصل کرنے کے لیے کیڑے مار ادویات، کیڑے مار ادویات، گھاس پھوس اور پھپھوندی مار ادویات ضروری ہیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ جراثیم کش سیالوں میں کسی کیڑے یا کیڑے کو مارنے کی خاصیت نہیں تھی، اس لیے اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان کو استثنی کے نوٹیفکیشن میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ اپیلٹ اتھارٹی اس استدلال سے متفق نہیں تھی کیونکہ عام بول چال میں اپیل کنندہ کی مصنوعات پھپھوندی کش ادویات کے سوا کچھ نہیں تھیں۔ محکمہ کی طرف سے مزید اپیل میں بنچ تشکیل دینے والے تینوں میں سے دو اراکین کلکٹر کے استدلال سے متفق نہیں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہوئے اور اس کے ذریعے منظور کردہ حکم کو الٹ دیا۔ یہ اس حکم کی درستگی ہے جس پر اس اپیل میں زور دیا گیا ہے۔

ٹریبونل نے پایا کہ اس بات پر کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ جراثیم کش اشیاء ایکسائز کے قابل سامان ہیں اور وہ نرخ آئٹم 68 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں۔ مزید یہ پایا گیا کہ ان کو جراثیم کش کے طور پر بھیجا اور فروخت کیا جا رہا تھا اور یہ کہ زیر بحث تیاریاں مختلف جراثیم اور فنگی کو مارنے کی صلاحیت رکھتی تھیں، لیکن اس نے استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کا فائدہ بڑھانے سے انکار کر دیا کیونکہ نوٹیفکیشن مخصوص زمروں تک محدود تھا، اپیل کنندہ اس اصول کی توسیع کے ذریعے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں تھا کہ چونکہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان کیڑے مارنے کے وسیع معیار کو پورا کرتا ہے، اس لیے اسے کیڑے مار ادویات یا پھپھوندی کش قرار دیا جانا چاہیے۔ ٹریبونل کے مطابق، استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کا مقصد اچھی طرح سے طے شدہ استعمال کے ساتھ مخصوص شمولیت کا احاطہ کرنا ہے اور خاص طور پر کیڑوں کو مارنے کے لیے، ان کو جراثیم کشوں کو شامل کرنے کے لیے مساوی یا تشریح نہیں کی جا سکتی جو عام جراثیم کش مقاصد کی تیاری ہیں اور جو غسل خانہ، گٹروں، فرش کی صفائی وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔ ٹریبونل نے اپیل کنندہ اور مقیودہ کی طرف سے پیش کردہ مختلف نصابی کتابوں اور ادب پر غور کیا اور مشاہدہ کیا کہ مختلف مصنفین نے نوٹیفکیشن اور 'جراثیم کش' میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کو مختلف معنوں میں سمجھایا ہے، جن میں سے کچھ اس کو وسیع تر معنی دیتے ہیں اور دیگر ان اس سے کم، اس لیے مختلف اصطلاحات کے درمیان قطعی حد بندی کے بارے میں کوئی نتیجہ اخذ کرنا ممکن نہیں تھا۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ نوٹیفکیشن میں شامل کسی بھی پروڈکٹ کی درجہ بندی کرنا غیر محفوظ ہوگا کیونکہ اس کے پاس اس کے معمول کے استعمال کے حوالے کے بغیر مارنے کی ملکیت ہے۔ اس کے بعد پتہ چلا کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ کچھ جراثیم کش مادوں کو 'ڈیوڈرینٹ فلوئڈ' کہا جاتا ہے۔ دیگر ان میں خوشبو کا مواد ہوتا ہے، یعنی بائیو فلور لیوینڈر ٹائپ اور بائیو فلور جیسمین ٹائپ۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ کیڑوں، کیڑوں وغیرہ کو مارنے کے لیے استعمال ہونے والے مادے اپنی نوعیت کے لحاظ سے مضر ہوتے ہیں اور ان کی ناگوار یا چڑچڑا پن والی بو کے عادی ہوتے ہیں۔ دوسری طرف، جراثیم کش ادویات کا استعمال یا تو موجودہ ناخوشگوار بو کو بے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اثر کرنے یا یہاں تک کہ خوشگوار بو شامل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً، اگرچہ فینولک مرکبات (ٹار ایسڈ) سے اپیلینٹ کے ذریعہ تیار کردہ جراثیم کش سیال جراثیم اور پھپھوندی کو تباہ کر سکتے ہیں، لیکن یہ جراثیم کش سیال کے طور پر کام کا ایک حصہ ہونے کی وجہ سے، اسے پھپھوندی کش یا کیڑے مار دوا کے طور پر درجہ بندی نہیں کیا جا سکتا۔

'ویبسٹر کمپری ہینسو ڈکشنری میں جراثیم کش کی تعریف 'متعدی اور متعدی بیماریوں کے جراثیم کو جراثیم سے پاک کرنے یا تباہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے مادے' کے طور پر کی گئی ہے۔ کنسائز آکسفورڈ ڈکشنری آف کرنٹ انگلش میں، 'جراثیم کش' کی تعریف 'تجارتی طور پر تیار کردہ کیمیائی مائع جو جراثیم کو تباہ کرتا ہے' کے طور پر کی گئی ہے۔ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، جلد 4 میں، اس کا مطلب بیان کیا گیا ہے، 'کوئی بھی مادہ، جیسے کریوسوٹ یا الکحل، مائکروجنزموں کو مارنے کے لیے بے جان اشیاء پر لگایا جاتا ہے۔ جراثیم کش اور جراثیم کش ایک جیسے ہوتے ہیں کیونکہ دونوں جراثیم کش ہوتے ہیں، لیکن جراثیم کش بنیادی طور پر زندہ بافتوں پر لگائے جاتے ہیں۔ مثالی جراثیم کش جراثیم تیزی سے جراثیم، پھپھوندی، وائرس اور پروٹوزون کو تباہ کر دے گا، جراحی کے آلات کے لیے تباہ کن نہیں ہوگا، اور جس مواد پر یہ استعمال ہوتا ہے اسے تباہ یا بے رنگ نہیں کرے گا۔ اس طرح اس بات پر اختلاف نہیں کیا جا سکتا کہ جراثیم کش بھی قتل کرنے والا ایجنٹ ہے۔ یہاں تک کہ ٹریبونل نے پایا کہ اپیل کنندہ کی طرف سے تیار کردہ سامان جس میں زیادہ ابلتا ہوا ٹار ایسڈ ہوتا ہے، گٹروں اور غسل خانہ میں موجود جراثیم کو مار دیتا ہے۔ ڈپٹی چیف کیمسٹ کی رپورٹ میں یہ ذکر کیا گیا تھا کہ 14 نمبر والی مذکورہ بالا تمام مصنوعات ایسی فارمولیشنز تھیں جن میں زیادہ ابلتے ہوئے ٹار ایسڈ کو بنیادی فعال جزو کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس نے کیڑے مار دوا اور جراثیم کش کی تعریف کو دیکھا اور مشاہدہ کیا کہ، 'یہ مندرجہ بالا تعریف سے ظاہر ہوتا ہے کہ جراثیم کش کا استعمال مائکرو حیاتیات کو مارنے یا غیر فعال کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، کچھ ادب میں تیل (زیادہ ابلتے ہوئے ٹار ایسڈ پر مشتمل) کا ذکر کیڑے مار دوا کے دستی میں کیا گیا ہے'۔ لیکن انہوں نے رائے دی کہ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا ٹار ایسڈ پر مشتمل فارمولیشن، جیسا کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان کے معاملے میں،

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جو جراثیم کش کے طور پر استعمال ہوتے تھے، کو بڑے پیمانے پر 'کیڑے مار ادویات' کی اصطلاح سے احاطہ کیا جائے گا۔

'بٹر ورتھز میڈیکل ڈکشنری، سیکنڈ ایڈیشن میں 'کیڑے مار دوا' کی تعریف 'ایسے مادوں کو شامل کرنے کے لیے ایک جامع لفظ کے طور پر کی گئی ہے جو کسی بھی قسم کے کیڑے، جیسے کیڑے مکوڑے، چوہے اور جراثیم کو مار دیں گے'۔ 'کیڑے مار دوا' کی اصطلاح میں متنوع کیمیائی نوعیت اور حیاتیاتی سرگرمی کے مرکبات کی ایک بڑی قسم شامل ہے جسے عام طور پر اس بنیاد پر اکٹھا کیا جاتا ہے کہ وہ کس کیڑے کو تباہ کرنے یا ختم کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔یو ایس فیڈرل انوائرمنٹ پیسٹائڈ کنٹرول ایکٹ کے تحت، اصطلاح 'کیڑے مار دوا' کی تعریف اس طرح کی گئی ہے کہ '(1) کسی بھی چیز یا مادے کا مرکب جس کا مقصد کسی بھی کیڑے، کیڑے، چوہے، نیماتوڈ، پھپھوندی، گھاس پھوس، زمینی یا آبی پودوں کی دیگر شکلیں یا جانوروں کی زندگی کی دیگر شکلیں جیسے وائرس، جراثیم، یا دیگر خرد حیاتیات، جسے منتظم کیڑا اقرار دیتا ہے اور (2) کسی بھی مادے یا مادے کا مرکب جسے پلانٹ ریگولیٹر ڈیفولینٹ یا ڈیسیکینٹ کے طور پر استعمال کرنا ہے' کو روکنا، تباہ کرنا، پسپا کرنا یا کم کرنا ہے۔ [بھارتیہ ماحول میں کیڑے مار ادویات، بذریعہ پی کے گپتا صفحہ 2]۔

'فنگسائڈ' نشوونما کو روکتا ہے یا انسان یا دوسرے جانوروں یا بے جان سطحوں پر پھپھوندی کے مرض پیدا کرنے والوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ اپیل کنندہ نے کیڑے مار دوا اور پھپھوندی کش بنانے کے لیے ٹار ایسڈ درآمد کیا تھا۔ ڈائریکٹر جنرل نے اس مقصد کے لیے درآمد کی اجازت دی تھی۔ اپیل کنندہ کی طرف سے استثنیٰ کا دعویٰ کرتے ہوئے لکھے گئے خط میں کہا گیا تھا کہ اس کے ذریعے تیار کردہ جراثیم کش سیال طبی اہمیت کے حامل پھپھوندی کو تباہ کرنے کے مقصد کے لیے استعمال کیے جانے کے قابل تھے۔

ایک جراثیم کش جو اس لیے مارنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اسے بڑے پیمانے پر لفظ 'کیڑے مار دوا' میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ جراثیم کش دو قسم کے ہو سکتے ہیں؛ ایک جراثیم کش کرنے کے لیے اور دوسرا جراثیم کو تباہ کرنے کے لیے۔ سابقہ، یعنی وہ مصنوعات جو جراثیم کش کے طور پر استعمال

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہوتی ہیں مثال کے طور پر لیوینڈر وغیرہ کو 'کیڑے مار دوا' کے بیان محاورہ میں شامل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ مصنوعات جو زیادہ ابلتے ہوئے ٹار ایسڈ جیسے مادوں کے استعمال سے کیڑوں کو مارنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں ان میں 'کیڑے مار دوا' جیسی ہی خصوصیت ہوتی ہے۔

آئٹم نمبر 18، جسے 1978 میں شامل کیا گیا تھا، ان اشیا کے زمروں کو استثنیٰ دیتا ہے جنہیں کیڑے مار ادویات، کیڑے مار ادویات، گھاس پھوس یا پھپھوندی کش ادویات کے طور پر درجہ بند کیا جا سکتا ہے۔ انہیں وسیع معنوں میں سمجھنا ہوگا۔ ٹریبونل کا یہ استدلال کہ اگر کوئی اظہار وسیع تر اور تنگ تر معنی کے قابل ہے تو یہ مؤخر الذکر ہے جسے ترجیح دی جا سکتی ہے، درست نہیں لگتا۔ جہاں اندراجات اشیا کے زمرے کی وضاحت کرتے ہیں ان میں کچھ خصوصیات ہوتی ہیں۔ لہذا، جب کوئی سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا کوئی خاص چیز کسی زمرے میں شامل ہے یا نہیں، تو اس کی جانچ پڑتال کرنی ہوگی کہ آیا یہ اس خصوصیت کو پورا کرتی ہے جو اسے اس زمرے کا اچھا بناتی ہے۔ اور چاہے تجارتی دائرے میں اسے اس طرح سمجھا جاتا ہے اور اگر یہ تکنیکی نوعیت کا اچھا ہے تو چاہے تکنیکی طور پر یہ ایک یا دوسرے زمرے میں آتا ہے۔ ایک بار جب یہ پایا جاتا ہے کہ کوئی خاص چیز امتحان کو مطمئن کرتی ہے تو جو مسئلہ غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا اس کی تشریح وسیع پیمانے پر کی جانی چاہیے یا تنگ۔ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کی تعمیر کے طے شدہ اصولوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس کی سختی سے تشریح کی جانی چاہیے، لیکن ایک بار جب کوئی چیز اس امتحان کو پورا کرنے کے لیے پائی جاتی ہے جس کے ذریعے وہ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن میں آتی ہے تو اسے درخواست دینے یا اس طرح کے نوٹیفکیشن کو تنگ کرنے کا سہارا لے کر اس سے خارج نہیں کیا جا سکتا۔ آئٹم 18 ایک استثنیٰ کا نوٹیفکیشن ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، اشیا کے وسیع زمروں کا ذکر کیا گیا ہے جو استثنیٰ کے حقدار ہیں۔ ایک بار جب کوئی چیز ان میں سے کسی بھی زمرے میں بہت کم پائی جاتی ہے، تو اسے خارج کرنے کا کوئی جواز نظر نہیں آتا۔ استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کی سخت تعمیر کا معیار اندراج پر لاگو ہوتا ہے، یعنی، آیا کوئی خاص چیز کسی ایک یا دوسرے زمرے میں آنے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن ایک بار جب یہ گر جاتی ہے تو استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کو وسیع پیمانے پر اور وسیع پیمانے پر سمجھنا پڑتا ہے۔ ہر لفظ کیڑے مار ادویات، جراثیم کش ادویات، عشبہ کش مادّہ یا پھپھوندی کش کو تکنیکی اور عام بول چال

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

دونوں میں وسیع معنی کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔لہذا، اگر کوئی سامان یا آئٹم کسی بھی بیان محاورہ میں شامل ہونے کے امتحان کو پورا کرتا ہے، تو وہ استثنی کا حقدار ہے۔نوٹیفکیشن کے تحت استثنی کی وسیع اور بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ سامان میں جراثیم اور جراثیم کے کیڑوں یا کیڑوں کو مارنے کی خاصیت ہونی چاہیے اور اسے عام بول چال میں سمجھنے کے ساتھ ساتھ نوٹیفکیشن میں مذکور وسیع زمروں میں سے کسی ایک میں شامل کیا جانا چاہیے۔چونکہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان جراثیم اور فنگس کو مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو کہ 'کیڑے مار دوا' اور 'فنگسائڈ' کے تاثرات میں شامل ہیں، اس لیے مذکورہ نوٹیفکیشن سے سامان کو خارج کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی ہے۔

نتیجے میں، یہ اپیل کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کی اجازت دی جاتی ہے۔ٹریبونل کی طرف سے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیا گیا ہے اور یہ قرار دیا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کی طرف سے فینولک مرکبات اور زیادہ ابلتے ہوئے ٹار ایسڈ سے تیار کردہ سامان جراثیم کش سیال ہیں جو جراثیم کو مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو کیڑوں کے سوا کچھ نہیں ہیں، اپیل کنندہ 1978 میں جاری کردہ نوٹیفکیشن کے آئٹم 18 کے تحت استثنی کا حقدار تھا۔اپیل کنندہ اپنے اخراجات کا حقدار ہو گا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document